سوال

(289) میری بیوی مجھے نہیں چاہتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں اور میں نے ایک قریبی رشتہ دار خاتون سے شادی کی ہے ہماری شادی کو ابھی دو سال سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا کہ بیوی کے خاندان کی طرف سے خاندانی جھگڑے شروع ہوگئے اس دوران اللہ تعالیٰ نے ہمیں بیٹا بھی دیا جبکہ میں گھر سے باہر تھا اور اس کے والد اور دیگر رشتہ داروں کے کہنے کی وجہ سے جب میں واپس لوٹا تو میں نے اپنی بیوی کو اپنے خلاف مکمل طور پر بدلا ہوا پایا شاید یہ اس کے گھر والوں اور میرے گھر سے ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ تک باہر رہنے کی وجہ سے تھا بہر حال اسے سمجھانے کی بہت کوشش کی گئی مگر اس کا کوئی مثبت تیجہ نہ نکلا جس کی وجہ سے بالآخر میں بہتر یہ سمجھتا ہوں کہ اس عورت کو چھوڑ دوں اور جب میں نے اسے طلاق نامہ ارسال کرنے کا پروگرام بنایا تو مجھ سے نکاح نامہ طلب کیا گیا اور نکاح نامہ رجسٹرڈ نہیں ہوا تھا تب پتہ چلا کہ وہ تو دو سالوں سے گم ہے لہٰذا اب میں پریشان ہوں کہ کیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ بیوی سے صلح صفائی کے لئے بار بار کوشش کریں اور اس مقصد کے لئے اپنے خاندان کے لوگوں کو بھی درمیان میں ڈال لیں لیکن اگر آپ صلح سے مایوس ہو جائیں اور یہ محسوس کریں کہ علیحدگی کے سوا اور کوئی چارہ نہیں تو پھر علیحدگی کرنے میں بھی کوئی امر مانع نہیں ہے اور اس کے لئے آپ کو نکاح نامہ کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اتنی بات ہی کافی ہے کہ آپ اس خاتون کے والدین کو یہ بتا دیں کہ میں نے تمہاری بیٹی کو طلاق دے دی ہے لہٰذا اس کی جہاں شادی کر دو اور بہتر یہ ہے کہ آپ شرعی عدالت میں طلاق لکھوائیں اور طلاق نامہ انہیں ارسال کر دیں نکاح نامہ اگر گم ہو گیا ہے اور آپ کو اس کی ضرورت ہے تو قریبی عدالت میں جا کر زوجیت کو ثابت کریں اور گواہ پیش کریں تاکہ اس طرح آپ کو نکاح کے ثبوت کی دستاویز عدالت سے مل جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 253